جمعۃ المبارک
اہمیت و فضیلت

از

محمد کریم سلطانی

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضرا، پیپلز کالونی، فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعۃ المبارک

اہمیت وفضیلت

از

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور
جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد

فون:-041-8730833-34

نام کتاب	جمعۃ المبارک اہمیت و فضیلت
ترتیب	محمد کریم سلطانی
ایڈیشن	اول ۲۰۰۸ء
کمپوزنگ	صبح نور کمپیوٹر
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	
قیمت	120

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خود پڑھو اوروں کو پڑھاؤ

نبی کا پیغام گھر گھر پہنچاؤ

کاروان دعوت

کے لئے

زیر اہتمام

صبح نور فاؤنڈیشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين وعلى اله وصحبه اجمعين .

''جمعۃ المبارک'' – اہمیت وفضیلت

پر چند احادیث مبارکہ مع ترجمہ پیش خدمت ہیں۔

محمد کریم سلطانی

بسم الله الرحمن الرحيم

جمعۃ المبارک اھل ایمان پر فرض ہے
اذان جمعہ کے بعد خرید وفروخت منع ہے

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝﴾ [1]

اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو یہ تمہارے حق میں بہت ہی بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

(۱) سورۃ الجمعہ:۹

جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا ضروری ہے

عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ زَعَمُوا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِغْتَسِلُوْا یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَاغْسِلُوْا رُؤُوسَکُمْ وَاِنْ لَمْ تَکُوْنُوْا جُنُبًا وَمَسُّوْا مِنَ الطِّیْبِ.

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَمَّا الطِّیْبُ فَلَا اَدْرِیْ وَاَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۸۴)	جلد۱	صفحہ۲۶۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۴۸)	جلد۱	صفحہ۵۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۲۹۳)	جلد۲	صفحہ۲۲۶
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۲)	جلد۱	صفحہ۴۳۴
قال الالبانی	صحیح		
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۱۲۳۴)	جلد۱	صفحہ۷۸۱

ترجمة الحدیث:

حضرت طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا لوگ کہتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جمعہ کے دن نہاؤ اور اپنے سر دھوؤ اگر چہ جنبی نہ بھی ہو (یعنی تم پر غسل فرض نہ بھی ہو) اور خوشبو لگاؤ۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

خوشبو کے بارے میں تو مجھے علم نہیں، بہر حال غسل کا ایسے ہی حکم ہے۔

--☆--

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد ۳	صفحہ ۸۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۰۷۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۸۲)	جلد ۷	صفحہ ۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنے والا اگلے جمعہ تک پاک رہتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ:

دَخَلَ عَلِیَّ اَبِیْ وَاَنَا اَغْتَسِلُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: غُسْلُکَ هٰذَامِنْ جَنَابَةٍ اَوْلِلْجُمُعَةِ؟ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَةٍ قَالَ: اَعِدْ غُسْلاً آخَرَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

((مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ: لَمْ یَزَلْ طَاهِراً اِلَی الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰی)).

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میرے پاس میرے والد گرامی آئے اور میں جمعہ کے دن نہارہا تھا۔ وہ مجھ سے کہنے لگے جمعہ کے لئے غسل کررہے ہو یا جنابت کی وجہ سے؟

میں نے کہا جنابت کی وجہ سے۔ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ اور غسل کرو۔ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے وہ دوسرے جمعہ تک پاک و صاف رہتا ہے۔

--☆--

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اِذَا کَانَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاغْتَسَلَ الرَّجُلُ وَغَسَلَ رَأْسَهُ ثُمَّ تَطَیَّبَ مِنْ اَطْیَبِ طِیْبِهِ وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِیَابِهِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الصَّلَاةِ وَلَمْ یُفَرِّقْ بَیْنَ اثْنَیْنِ ثُمَّ اسْتَمَعَ الْاِمَامَ غُفِرَلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَی الْجُمُعَةِ وَزِیَادَةِ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۷)	جلد۲	صفحہ۵۸۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۶۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۴۳)	جلد۱	صفحہ۱۰۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۸۰)	جلد۷	صفحہ۱۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۰۵۴)	جلد۲	صفحہ۵۶۶
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنا سر دھوئے، پھر خوشبو لگائے اپنی عمدہ خوشبو سے اور کپڑے پہنے اپنے اچھے لباس میں سے، پھر نماز جمعہ کے لئے نکل جائے، دو (بیٹھنے والوں) کو جدا نہ کرے پھر امام کا خطبہ غور سے سنے، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے جمعہ سے لے کر جمعہ تک اور تین دن زیادہ۔

--☆--

اس کی مغفرت کردی جاتی ہے جمعہ سے جمعہ تک اور تین دن زیادہ:

اس کے کئی مفہوم ہو سکتے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ:

اگر اسکا آئندہ دس دنوں میں انتقال ہو جائے تو وہ بفضلہٖ تعالیٰ مغفورلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کیلئے جنت ہے۔

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۱۷۰۷) جلد ۱۰ صفحہ ۲۵۵

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ:
دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ وَاَنَا اَغْتَسِلُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: غُسْلُکَ هٰذَامِنْ جَنَابَةٍ اَوْلِلْجُمُعَةِ؟ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَةٍ قَالَ: اَعِدْ غُسْلاً آخَرَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:
مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ کَانَ فِیْ طَهَارَةٍ اِلَی الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰی.

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر والزیادة	رقم الحدیث (۶۰۲۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۷
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۴)	جلد۱	صفحہ۴۴۱
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۱۴۴۴)	جلد۱	صفحہ۷۸۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۲۲)	جلد۴	صفحہ۴۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث (۲۳۲۱)	جلد۵	صفحہ۴۱۳

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میرے پاس میرا باپ آیا اور میں جمعہ کے دن نہا رہا تھا۔ وہ مجھ سے کہنے لگے جمعہ کے لئے غسل کر رہے ہو یا جنابت کی وجہ سے؟

میں نے کہا جنابت کی وجہ سے۔ اس نے کہا ایک اور غسل کر۔ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے وہ دوسرے جمعہ تک طہارت میں رہتا ہے۔

--☆--

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۴)	جلد۱	صفحہ۴۱۰
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۴۵)	جلد۱	صفحہ۵۵۶
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

جمعۃ المبارک کو جمعہ کی نیت سے غسل کرنا انسان کو ظاہری نظافت کے ساتھ باطنی طہارت بھی دے جاتا ہے۔ جمعہ کے دن جامع مسجد میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سربسجود ہونا معمولی سعادت نہیں یہ اللہ تعالیٰ کی عطا وکرم سے ہے۔

جب یہ سعادت نصیب ہونے لگے تو ایک مسلم کو چاہئے کہ وہ پورے اہتمام سے مسجد کی طرف روانہ ہو، اپنے جسم کو پاک وصاف کرے غسل کرکے پورے ہفتہ کی آلائشوں سے جسم کو صاف کرے۔ اس کے صلہ میں قادر وقیوم اللہ اس کے باطن کو آلائشوں سے پاک کر دے گا۔

انسان ظاہری جسم کے داغ دھوتا ہے، پروردگار عالم اس کے باطن سے معصیتوں کے داغ دھو دیتا ہے۔ انسان اپنے جسم کو راحت وفرحت سے ہمکنار کرتا ہے تو اللہ جل جلالہ اس کی روح کو پاکیزگی وسکون نصیب فرماتا ہے۔

ہر بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل ضروری ہے
اور مسواک کرنا بھی ضروری ہے
اگر خوشبو موجود ہو تو اسے بھی استعمال کرے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

غُسْلُ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَسِوَاکٌ، وَیَمَسُّ مِنَ الطِّیْبِ مَاقَدَرَ عَلَیْہِ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۷۹)	جلد۱	صفحہ ۲۶۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۸۰)	جلد۱	صفحہ ۲۶۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۵۸)	جلد۱	صفحہ ۲۵۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۹۵)	جلد۱	صفحہ ۲۶۷

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل کرنا اور مسواک کرنا واجب وضروری ہے اور جتنی مناسب ہو خوشبو لگائے۔

--☆--

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۶۶۵)	جلد۲	صفحہ۸۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۴۶)	جلد۲	صفحہ۵۸۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۵۵)	جلد۲	صفحہ۷۶۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۴۴)	جلد۱	صفحہ۱۰۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۲۸)	جلد۴	صفحہ۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۲۹)	جلد۴	صفحہ۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۳۳)	جلد۴	صفحہ۳۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۵۶۸)	جلد۱۰	صفحہ۲۰۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۱۸۹)	جلد۱۰	صفحہ۹۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۴۷)	جلد۱	صفحہ۵۵۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۰۶)	جلد۱	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۷۴)	جلد۱	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۷۶)	جلد۱	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۶۷۹)	جلد۲	صفحہ۲۶۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۶۸۰)	جلد۲	صفحہ۲۶۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۷۰۰)	جلد۲	صفحہ۲۷۰
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۸۹)	جلد۲	صفحہ۲۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۳۶۰)	جلد ۷	صفحہ ۳۶۱
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

جمعۃ المبارک کے دن وضو کرنا مناسب ہے لیکن غسل کرنا افضل ہے

عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعِمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَهُوَ اَفْضَلُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٦١٧٩)	جلد٢	صفحہ١٠٦٣
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٥١٤)	جلد١	صفحہ٢٧٠
قال ترمذی	ھذا حدیث حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٦٩٦)	جلد٢	صفحہ٢٦٧
جامع الاصول	رقم الحدیث (٥٣٦٨)	جلد٧	صفحہ٣٧٠

ترجمة الحديث:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو اس نے مناسب اور اچھا کیا ہے اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا افضل ہے۔

--☆--

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۵۴)	جلد۱	صفحہ۱۰۶
قال الالبانی	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۷۲)	جلد۱۹	صفحہ۱۲۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۰۱)	جلد۱۹	صفحہ۱۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۰)	جلد۱۹	صفحہ۱۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۳)	جلد۱۹	صفحہ۱۴۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۷)	جلد۱	صفحہ۲۸۱
قال الالبانی	صحیح		

عَن اَبی هُریرَۃ رَضِیَ اللّٰہُ عَنُہُ قَالَ:قَالَ رَسُوُلُ اللَّہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیُہِ وَسَلَّمَ:

مَنُ تَوَضَّأَ فَاَحُسَنَ الُوُضُوُءَ ثُمَّ اَتَی الُجُمُعَۃَ وَاسُتَمَعَ وَانُصَتَ غُفِرَ لَہُ مَابَیُنَ وَبَیُنَ الُجُمُعَۃِ الأُخری وَزِیَادَۃِ ثَلاثَۃِ اَیَّامٍ، ومن مَسَّ الُحَصَا فَقَدُ لَغَا..

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۷)	جلد۲	صفحہ۵۸۸
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۶۱۷۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۶۳
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۳)	جلد۱	صفحہ۴۳۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۵۰)	جلد۱	صفحہ۲۹۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۶۴)	جلد۴	صفحہ۲۱۸
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۹۰)	جلد۲	صفحہ۲۰

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے وضو کیا اور احسن طریقے سے وضو کیا۔ پھر جمعہ (کی نماز کے لئے مسجد) کو آیا۔ (خطبہ) سنا اور خاموش رہا۔ اس کے اس اور دوسرے جمعہ کے درمیان والے گناہ اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور جو کنکریوں کو چھونے لگا اس نے بے کار کام کیا۔

--☆--

قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۵۲)	جلد ۹	صفحہ ۲۲۳
قال حمزہ واحمد الزین:	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۱۵)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۱
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۲
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۳۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		

عَنْ عِكْرِمَةَ: اَنَّ أُنَاساً مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ جَاءُوْا، فَقَالُوْا: يَا ابْنُ عَبَّاسٍ! أَتَرَىٰ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبًا؟ قَالَ:

لَا، وَلٰكِنَّهُ اَطْهَرُ، وَخَيْرٌ لِمَنِ اغْتَسَلَ، وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ، وَسَأُخْبِرُكُمْ كَيْفَ بَدْءُ الْغُسْلِ؟

كَانَ النَّاسُ مَجْهُوْدِيْنَ يَلْبَسُوْنَ الصُّوْفَ وَيَعْمَلُوْنَ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ، وَكَانَ مَسْجِدُهُمْ ضَيِّقًا، مُقَارِبَ السَّقْفِ، اِنَّمَا هُوَ عَرِيْشٌ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ حَارٍّ وَعَرِقَ النَّاسُ فِيْ ذٰلِكَ الصُّوْفِ حَتّٰى ثَارَتْ مِنْهُمْ رِيَاحٌ، آذٰى بِذٰلِكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَلَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الرِّيْحَ قَالَ:

أَيُّهَا النَّاسُ، اِذَا كَانَ هٰذَا الْيَوْمَ فَاغْتَسِلُوْا، وَلْيَمَسَّ اَحَدُكُمْ اَفْضَلَ مَا يَجِدُ مِنْ دُهْنِهِ وَطِيْبِهِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

ثُمَّ جَاءَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ، وَلَبِسُوْا غَيْرَ الصُّوْفِ، وَكُفُوْا الْعَمَلَ، وَوُسِّعَ مَسْجِدُهُمْ وَذَهَبَ بَعْضُ الَّذِيْ كَانَ يُؤْذِيْ بَعْضُهُمْ بَعْضاً

مِنَ الْعَرَقِ.

ترجمة الحديث:

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اہل عراق کے کچھ لوگ آئے اور کہنے لگے۔ اے ابن عباس! کیا آپ غسل جمعہ کو واجب سمجھتے ہیں؟ انہوں نے کہا:

نہیں لیکن جو غسل کرے اس کے لئے ایسا کرنا اسے زیادہ پاکیزہ بناتا ہے اور اس کیلئے بہتر ہے۔ جو نہ غسل کرے اس پر غسل واجب نہیں۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ غسل کی ابتداء کیسے ہوئی۔

لوگ مزدور پیشہ تھے اون وغیرہ کا لباس پہنتے تھے، اپنی پشت پر سامان لاد کر لاتے لیجاتے تھے، مسجد شریف تنگ تھی، اس کی چھت زیادہ اونچی نہ تھی اور وہ کھجور کی ٹہنیوں کی بنی ہوئی تھی۔ پس ایک مرتبہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی کے دن تشریف لائے تو لوگوں کو اس اونی لباس میں پسینہ آیا ہوا تھا حتی کہ اس سے بو اٹھ رہی تھی۔ اس سے لوگ ایک دوسرے سے تکلیف محسوس کررہے تھے۔ جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بو پائی تو ارشاد فرمایا:

لوگو! جب یہ دن (جمعہ کا دن) آئے تو غسل کیا کرو اور جو بہترین تیل وخوشبو میسر ہو تو اسے استعمال کرو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

پھر اللہ تعالیٰ خیر و بہتری لایا، مسلمانوں نے اون کی جگہ دوسرے لباس پہننے شروع کر دیئے۔ اور سخت مشقت والے کام سے بھی رک گئے، مسجد بھی وسیع و عریض ہوگئی اور پسینہ کی وجہ سے ایک دوسرے کو محسوس ہونے والی تکلیف بھی جاتی رہی۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح سنن ابو داؤد　　رقم الحدیث (۳۵۳)　　جلد ۱　　صفحہ ۱۰۵

قال الالبانی　　حسن

جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا گناہوں کو بالوں کی جڑوں تک کھینچ لیتا ہے

وَعَنْ اَبِیْ اَمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اِنَّ الْغُسْلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ لَیَسُلُّ الْخَطَایَا مِنْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ اسْتِلَالًا)).

الحدیث صحیح:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۴۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۶
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۰۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۵
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۹۹۶)	جلد ۸	صفحہ ۲۵۶

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا گناہوں کو بالوں کی جڑوں سے پوری طرح کھینچ لیتا ہے۔

--☆--

جمعۃ المبارک سید الایام ہے
جمعۃ المبارک عید الفطر اور عید الاضحیٰ
سے زیادہ عظمت والا ہے

وَعَنْ اَبِیْ لُبَادَةَ بْنِ عَبْدِالْمُنْذِرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ وَاَعْظَمُهَا عِنْدَاللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ وَفِيْهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيْهِ آدَمَ وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِيْهِ آدَمَ اِلَى الْاَرْضِ وَفِيْهِ تَوَفَّى اللّٰهُ آدَمَ وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَايَسْأَلُ اللّٰهَ فِيْهَا الْعَبْدُ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَالَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ.

مَامِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَاسَمَاءٍ وَلَا اَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ اِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ)).

ترجمة الحديث:

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں عید الاضحیٰ (قربانی کی عید) اور عید الفطر کے دن سے۔ اس کی پانچ خوبیاں ہیں:

اس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔

اسی میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا۔

اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وفات دی۔

الحدیث صحیح:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۲۸)	جلد۱	صفحہ ۵۴۷
قال المحقق	ہذا حدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۸۴)	جلد۲	صفحہ ۱۷
قال محمود محمد محمود:	الحدیث حسن		

اس میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس بھی چیز کا سوال کرے اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا کرتا ہے جب تک کہ وہ حرام چیز کا سوال نہ کرے۔

اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

ہر مقرب فرشتہ آسمان وزمین، ہوا، پہاڑ اور سمندر جمعہ کے دن سے ڈرتے ہیں۔

--☆--

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۱۲)	جلد۲	صفحہ۹۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۸۵)	جلد۱۲	صفحہ۲۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		

جمعۃ المبارک کیلئے

پہلی گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں
اونٹ قربان کرنے جیسا ثواب
دوسری گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں
گائے قربان کرنے جیسا ثواب
تیسری گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں
مینڈھا قربان کرنے جیسا ثواب
چوتھی گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں
مرغی صدقہ کرنے جیسا ثواب
پانچویں گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں
انڈہ صدقہ کرنے جیسا ثواب

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((مَنْ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الْاُوْلٰی فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً،

وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الثَّانِیَةِ فَکَاَنَّمَاقَرَّبَ بَقَرَةً،

وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَکَاَنَّمَاقَرَّبَ کَبْشًااَقْرَنَ،

وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَکَاَنَّمَاقَرَّبَ دَجَاجَةً،

وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَیْضَةً،

فَاِذَاخَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِکَةُ یَسْتَمِعُوْنَ الذِّکْرَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۸۱)	جلد۱	صفحہ۲۶۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۰)	جلد۲	صفحہ۵۸۲
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۰۸)	جلد۱	صفحہ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس آدمی نے جمعہ کے دن غسل کیا جنابت کے غسل کی طرح، پھر پہلی گھڑی جامع مسجد گیا گویا اس نے اللہ کی راہ میں اونٹ قربان کیا۔

اور جو آدمی دوسری گھڑی جامع مسجد گیا گویا اس نے اللہ کی راہ میں گائے قربان کی۔

اور جو آدمی جامع مسجد تیسری گھڑی گیا گویا اس نے سینگوں والے مینڈھے کو اللہ کی راہ میں قربان کیا۔

اور جو آدمی چوتھی گھڑی جامع مسجد گیا گویا اس نے اللہ کی راہ میں مرغی کو قربان کیا۔

جو آدمی پانچویں گھڑی جامع مسجد گیا گویا اس نے اللہ کی راہ میں مرغی کا انڈہ پیش کیا۔ جب امام آجاتا ہے تو فرشتے مسجد میں حاضر ہوجاتے ہیں اور جمعہ کا خطبہ سنتے ہیں۔

الترغیب والترھیب — رقم الحدیث (۱۰۴۹) — جلد ۱ — صفحہ ۵۵۸

قال المحقق — ھذا حدیث صحیح

السنن اکبری	رقم الحدیث (۱۷۰۶)	جلد۲	صفحہ۲۷۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۵۱)	جلد۱	صفحہ۱۰۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۸۷)	جلد۱	صفحہ۴۴۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۹۲)	جلد۲	صفحہ۲۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۹)	جلد۱	صفحہ۲۸۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۶۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۷۷)	جلد۲	صفحہ۱۸۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۸۸)	جلد۹	صفحہ۳۵۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۷۵)	جلد۷	صفحہ۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
السنن اکبری	رقم الحدیث (۱۷۰۸)	جلد۲	صفحہ۲۷۳

جمعۃ المبارک میں شریک ہونے والا دیگر نمازیوں کوتکلیف نہ دے

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ بُسْرٍ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُمَاقَالَ:
جَاءَ رَجُلٌ یَتَخَطّٰی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ،وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ،فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.
اِجْلِسْ فَقَدْ آذَیْتَ،وَآنَیْتَ.

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۵۵)	جلد۱	صفحہ۹۴
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۹۹۶)	جلد۵	صفحہ۶۲۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۱۸)	جلد۱	صفحہ۳۰۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

جمعہ کے دن ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اس حال میں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیٹھ جاؤ تم نے لوگوں کو اذیت دی ہے حالانکہ تم بعد میں آئے ہو۔

--☆--

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۹۰)	جلد ۷	صفحہ ۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۰۵)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۶۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۱۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۵۸)	جلد۱	صفحہ۵۶۴
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۱۸)	جلد۲	صفحہ۲۷۶
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۴)	جلد۱	صفحہ۴۴۶
قال الالبانی	صحیح۔		

دوران خطبہ گفتگو کرنے والا

لغو کام کرتا ہے اور اپنا ثواب ضائع کرتا ہے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللہ عَنْهُ قَالَ: عَنِ النَّبِیَّ صَلَّی اللہ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا تَکَلَّمْتَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ، وَاَلْغَیْتَ. یَعْنِی وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ.

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم نے جمعہ کے دن جبکہ امام صاحب خطبہ دے رہے ہوں گفتگو کی تو بے شک تم نے ایک بے کار کام کیا ہے اور خطبہ کے ثواب کو ضائع کر دیا۔

--☆--

عَنْ اَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ اَنَّہُ قَالَ:

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَیَوْمَ الْجُمُعَۃِ،وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ یَخْطُبُ،فَجَلَسْتُ قَرِیْباً مِنْ اُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ،فَقَرَأَالنَّبِیُّ

صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُوْرَۃَبَرَاءَ ۃَ فَقُلْتُ لِاُبَیٍّ:

مَتٰی نَزَلَتْ ھٰذِہِ السُّوْرَۃُ؟قَالَ:فَتَجَھَّمَنِی،وَلَمْ یُکَلِّمْنِیْ،

ثُمَّ مَکَثْتُ سَاعَۃً،ثُمَّ سَاَلْتُہُ؟فَتَجَھَّمَنِیْ،وَلَمْ یُکَلِّمْنِیْ.

ثُمَّ مَکَثْتُ سَاعَۃً،ثُمَّ سَاَلْتُہُ؟فَتَجَھَّمَنِیْ،وَلَمْ تُکَلِّمْنِیْ

فَلَمَّاصَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لِاُبَیٍّ:

سَاَلْتُکَ فَتَجَھَّمْتَنِیْ،وَلَمْ تُکَلِّمْنِیْ ؟ قَالَ اُبَیٌّ:

مَالَکَ مِنْ صَلَاتِکَ اِلَّامَالَغَوْتَ!فَذَھَبْتُ اِلَی النَّبِیِّ

صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ:

یَانَبِیَّ اللّٰہِ!کُنْتُ بِجَنْبِ اُبَیٍّ وَاَنْتَ تَقْرَأُبَرَاءَۃَ،فَسَاَلْتُہُ:

مَتٰی نَزَلَتْ ھٰذِہِ السُّوْرَۃُ؟فَتَجَھَّمَنِیْ،وَلَمْ یُکَلِّمْنِیْ،ثُمَّ قَالَ: مَا

لَکَ مِنْ صَلَاتِکَ اِلَّا مَا لَغَوْتَ! قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

صَدَقَ اُبَیٌّ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

جمعۃ المبارک کے دن میں مسجد میں داخل ہوا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے:

پس میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے قریب بیٹھ گیا۔ پس حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ برات (توبہ) کی تلاوت فرمائی۔ تو میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا:

یہ سورت کب نازل ہوئی؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
انہوں نے ترش روئی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے کلام نہ کیا۔ میں کچھ دیر خاموش رہا پھر میں نے ان سے پوچھا:

پس انہوں نے ترش روئی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے بات نہ کی۔
میں پھر کچھ دیر خاموش رہا۔ پھر میں نے ان سے (اس سورت کے بارے

میں) پوچھا: تو انہوں نے پھر مجھ سے ترش روئی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے بات نہ کی۔

جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمالی تو میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا:

میں نے آپ سے پوچھا اور آپ نے ترش روئی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے بات نہ کی۔ تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تمہاری نماز نہیں ہوئی بلکہ تم نے ایک لغو کام کیا ہے۔ پس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا نبی اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم! میں حضرت ابی بن کعب کے پاس بیٹھا تھا اور آپ سورہ برات کی تلاوت فرمارہے تھے۔ پس میں نے ان سے دریافت

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٠٦٦)	جلد١	صفحہ٥٦٨
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٧١٨)	جلد١	صفحہ٤٤٧
قال الالبانی	صحیح		

کیا کہ یہ سورت کب نازل ہوئی؟

توانہوں نے ترش روئی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے بات نہ کی، پھر کہا:

تمہاری نماز نہیں ہوئی بلکہ تم نے ایک لغو کام کیا ہے۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابی نے سچ کہا ہے۔

--☆--

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ:

دَخَلَ عَبْدُاللهِ بْنِ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَجَلَسَ اِلَى جَنْبِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، اَوْ كَلَّمَهُ بِشَيْءٍ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ اُبَيٌّ، وَظَنَّ ابْنُ مَسْعُودٍ اَنَّهَا مَوْجِدَةٌ، فَلَمَّا انْفَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ. قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ:

يَا اُبَيُّ! مَا مَنَعَكَ اَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ، قَالَ: اِنَّكَ لَمْ تَحْضُرْ مَعَنَا الْجُمُعَةَ. قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: تَكَلَّمْتَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ! فَقَامَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

صَدَقَ اُبَيٌّ، صَدَقَ اُبَيٌّ، اَطِعْ اُبَيًّا.

الحدیث صحیح:

مجمع الزوائد　　رقم الحدیث (۳۱۳۶)　　جلد۲　　صفحہ۳۴۰

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے۔ جبکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک طرف بیٹھ گئے۔ ان سے کوئی بات پوچھی یا کسی چیز کے بارے میں کلام کیا۔ تو حضرت ابی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا۔ حضرت عبداللہ نے گمان کیا کہ یہ ناراضگی کی بات ہے۔ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر الگ ہوئے۔ تو حضرت عبداللہ نے کہا:

اے ابی! تجھے کس چیز نے روکا کہ میری بات کا جواب دے؟

انہوں نے جواب میں کہا:

تم نے ہمارے ساتھ جمعہ ادا نہ کیا۔ انہوں نے فرمایا: کیوں؟ حضرت ابی نے جواب دیا۔ اس لئے کہ تم نے کلام کیا جبکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اٹھے۔ اور حضور نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور یہ تمام معاملہ آپ سے عرض کردیا۔ تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اُبَیّ نے سچ کہا۔ اُبَیّ نے سچ کہا، اُبَیّ کی بات مانو۔

--☆--

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۹)	جلد۱	صفحہ ۵۲۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۹)	جلد۱	صفحہ ۴۴
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۹۴)	جلد۷	صفحہ ۳۳

جمعۃ المبارک میں شریک ہونے والوں
کے
تین درجات

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

یَحْضُرُ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ:

فَرَجُلٌ حَضَرَهَا یَلْغُوْ فَذَالِکَ حَظُّهُ مِنْهَا. وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِدُعَاءٍ فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللّٰهَ اِنْ شَاءَ اَعْطَاهُ وَاِنْ شَاءَ مَنَعَهُ. وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِاِنْصَاتٍ وَسُکُوْتٍ وَلَمْ یَتَخَطَّ رَقَبَةَ مُسْلِمٍ وَلَمْ یُؤْذِ اَحَدًا فَهِیَ کَفَّارَةٌ اِلَی الْجُمُعَةِ الَّتِیْ تَلِیْهَا وَزِیَادَةِ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ، وَذَالِکَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ:

﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا﴾.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ میں تین قسم کے آدمی آتے ہیں۔

ایک آدمی جمعہ میں حاضر ہوا اور اس نے لغو باتیں کیں، یہ اس کا حصہ ہے۔

دوسرا وہ آدمی جو جمعہ میں حاضر ہوا دعا کے ساتھ، یہ وہ آدمی ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہا اب اللہ تعالیٰ کی مرضی اگر وہ چاہے تو اسے دے دے اور اگر چاہے تو نہ دے۔

تیسرا وہ آدمی جو جمعہ میں حاضر ہوا خاموشی اور سکوت کے ساتھ، کسی مسلمان کی گردن کو نہ پھلانگا اور نہ کسی کو تکلیف دی۔ یہ جمعہ اس کیلئے آئندہ جمعہ اور اس سے زائد تین دن تک گناہوں کا کفارہ ہے۔ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا﴾

جوایک نیکی لے کر آیا اسے اس کی مثل دس نیکیاں ملیں گی۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر والزیادة	رقم الحدیث (۸۰۴۵)	جلد۲	صفحہ۱۳۳۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۲۳)	جلد۱	صفحہ۴۴۹
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۱۳)	جلد۱	صفحہ۳۰۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۱۹)	جلد۴	صفحہ۲۷۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۷۲)	جلد۱	صفحہ۵۷۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۴۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۶

نماز لمبی
خطبہ مختصر
دین کی سمجھ کی علامت ہے

عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ:

قَالَ اَبُوْوَائِلٍ خَطَبَنَاعَمَّارٌفَأَوْجَزوَابْلَغ فَلَمَّانَزَلَ قُلْنَا يَا أَبَاالْيَقْظَانِ لَقَدْ اَبْلَغْتَ وَأَوْجَزتَ فَلَوْكُنْتَ تَنَفَّسْتَ! فَقَالَ: اِنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

اِنَّ طُوْلَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ فَأَطِيْلُوْا الصَّلَاةَ وَ اقْصِرُوالْخُطْبَةَ وَاِنَّ مِنَ الْبِيَانِ سِحْرًا.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۶۹)	جلد ۲	صفحہ ۵۹۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحدیث:

حضرت واصل بن حیان کی روایت ہے کہ جناب ابووائل نے کہا حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا بلیغ اور مختصر خطبہ۔ خطبہ دے کر نیچے تشریف لائے تو ہم نے عرض کی:
ابوالیقظان! آپ نے بلیغ اور مختصر سا خطبہ دیا ہے اگر آپ تھوڑا سا لمبا کر لیتے۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:
لمبی نماز اور مختصر خطبہ آدمی کے دین کی سمجھ کی علامت ہے۔ پس نماز لمبی کرو اور خطبہ مختصر دو۔ اور بعض بیان تو جادو ہے۔

--☆--

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۵۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۹۷۷)	جلد ۵	صفحہ ۷۱۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۳۳)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۳۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۹۱)	جلد ۷	صفحہ ۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

جس خطبہ میں تشہد نہ ہو وہ ناقص ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((كُلُّ خُطْبَةٍ لَیْسَ فِیْهَا تَشَهُّدٌ فَهِیَ كَالْیَدِ الْجَذْمَآءِ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۸۶)	جلد۳	صفحہ۲۶۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۰۴)	جلد۸	صفحہ۱۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۹۹)	جلد۸	صفحہ۳۳۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۹۶)	جلد۷	صفحہ۳۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر وہ خطبہ جس میں تشہد (اللہ کی وحدانیت کی گواہی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی) نہ ہو وہ کوڑھ والے ہاتھ کی طرح ہے۔

--☆--

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۹۷)	جلد ۷	صفحہ ۳۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۸۴۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۹
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۷۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۹۸

نماز کا تشہد
اور
حاجت کا تشہد

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَارَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّشَهُّدَ فِي الصَّلاةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ:

اَلتَّشَهُّدفِي الصَّلاةِ:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِاللّٰهِ وَالصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

وَالتَّشَهُّدُفِي الْحَاجَةِ:

اِنَّ الْحَمْدَلِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَاوَسَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا،فَمَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَامُضِلَّ لَهُ.وَمَنْ يُضْلِلْ

فَلاهَـادِیَ لَـہ' وَاَشْھَـدُ اَنَّ لَّااِلٰـہَ اِلَّااللّٰہُ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ'.قَالَ:

وَیَقْرَأُثَلاثَ آیاتٍ قَالَ عَبْثَر :فَفَسَّرَہُ لَنا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ:

﴿یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْااتَّقُوااللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلاتَمُوْتُنَّ اِلَّاوَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَo﴾.[1]

﴿وَاتَّـقُوْااللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَ لُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا﴾.[2]

﴿اتَّقُوْااللّٰہَ وَقُوْلُوْاقَوْلًاسَدِیْدًا﴾.[3]

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز اور حاجت کا تشہد سکھایا۔ارشادفرمایا:

نماز میں تشہد ہے۔

(۱) آل عمران:۱۰۲

(۲) النساء:۱

(۳) احزاب:۷۰

((اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ وَالطَّيِّبَاتُ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ وَالصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُاَنَّ لَّااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ)).

سب قولی،سب فعلی اور سب بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں یا نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں،سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک وصالح بندوں پر۔اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے عبد اور اس کے رسول ہیں۔

اور حاجت کا تشہد یہ ہے:

((اِنَّ الْحَمْدَلِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَاوَسَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا،فَمَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَامُضِلَّ لَهُ. وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَاهَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ)).

کہ بیشک تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں،ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں

اورہم اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اورہم اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اوراپنے برے اعمال سے۔ پس جس کوہدایت دے اللہ اس کوکوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کوگمراہ کردے اللہ اس کوکوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے عبد اور رسول ہیں۔اور تین آیات پڑھتے تھے۔عبثر کہتے ہیں کہ ہمارے لئے سفیان ثوری نے ان آیات کی وضاحت کی۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں اس حال میں موت آئے کہ تم مسلمان ہو۔

اور اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور قطعہ تعلقی (رشتہ داروں سے تعلق توڑنے) سے بچو۔ بلاشبہ اللہ تم پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

اللہ سے ڈرو اور بات سیدھی کرو۔

--☆--

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۸۵)	جلد۳	صفحہ۲۶۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۷۰)	جلد۱۱	صفحہ۳۹۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۰۵)	جلد۱	صفحہ۵۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۱۱۸)	جلد۱	صفحہ۵۹۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۲۷۷)	جلد۲	صفحہ۴۲۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۸۹۲)	جلد۲	صفحہ۴۴۱
قال محمود محمد محمود	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۲۱)	جلد۲	صفحہ۲۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۰۲)	جلد۵	صفحہ۲۲۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۰۳)	جلد۵	صفحہ۲۲۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۴۹)	جلد۹	صفحہ۱۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۰)	جلد۹	صفحہ۱۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۲)	جلد۹	صفحہ۱۸۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۳)	جلد۹	صفحہ۱۸۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۵)	جلد۹	صفحہ۱۸۴

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ مبارکہ سن کر ضماد کا قبول اسلام

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ ضِمَادًاقَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ أَزْدِشَنُوْءَ ةَ وَكَانَ يَرْقِیْ مِنْ هٰذِهِ الرِّيْحِ فَسَمِعَ سُفَهَآءَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ يَقُوْلُوْنَ: اِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُوْنٌ. فَقَالَ: لَوْأَنِّیْ رَأَيْتُ هٰذَالرَّجُلَ لَعَلَّ اللّٰهَ يَشْفِيْهِ عَلٰی يَدَیَّ قَالَ: فَلَقِيَه‘ فَقَالَ:

يَامُحَمَّدُاِنِّیْ اَرْقِیْ مِنْ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَاِنَّ اللّٰهَ يَشْفِیْ عَلٰی يَدِیْ مَنْ شَاءَ فَهَلْ لَّکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((اِنَّ الْحَمْدُلِلّٰهِ نَحْمُدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَاهَادِیَ لَهُ وَاَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَه‘ لَاشَرِيْکَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَمَّابَعْدُ)). قَالَ

فَقَالَ:

أَعِدْعَلَيَّ كَلِمَاتِكَ هَؤُلَاءِ فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ:

لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِوَقَوْلَ السَّحَرَةِوَقَوْلَ الشُّعَرَاءِ فَمَاسَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هَؤُلَاءِ وَلَقَدْ بَلَغْنَ نَاعُوْسَ الْبَحْرِقَالَ فَقَالَ: هَاتِ يَدَكَ أُبَايِعُكَ عَلَى الْاِسْلَامِ قَالَ: فَبَايَعَه'. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((وَعَلٰى قَوْمِكَ))قَالَ: وَعَلٰى قَوْمِيْ. قَالَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَمَرُّوْابِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ:

هَلْ أَصَبْتُمْ مِنْ هَؤُلَاءِ شَيْئًا؟فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَصَبْتُ مِنْهُمْ مِطْهَرَةً فَقَالَ: رُدُّوْهَا. فَإِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمُ ضِمَادٍ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۶۸)	جلد۲	صفحہ۵۹۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۰۱)	جلد۵	صفحہ۳۰۳

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ازدشنوءہ کا ضماد نامی ایک آدمی مکہ مکرمہ میں آیا اور جنون و دیوانگی کا دم کیا کرتا تھا۔اس نے مکہ کے بے وقوف قسم کے لوگوں سے سنا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم (نعوذ باللہ) مجنون ہیں۔اس نے کہا:

کاش کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں شاید اللہ تعالیٰ ان کو میرے ہاتھوں سے شفا دے دے۔وہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا۔پس آپ سے کہنے لگا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں جنون وغیرہ کا دم کرتا ہوں۔اور اللہ میرے ہاتھوں جسے چاہتا ہے شفا دے دیتا ہے۔تو کیا آپ پسند کریں گے کہ میں آپ کو دم کروں؟ تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پاک زبان سے پڑھا۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۸۹۳)	جلد۲	صفحہ۴۴۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۵۰۴)	جلد۵	صفحہ۲۲۸

((اِنَّ الْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمُدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَامُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَاھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُاَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَمَّابَعْدُ)).

کہ بیشک تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں اور ہم اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ پس جس کو ہدایت دے اللہ اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو گمراہ کردے اللہ اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے عبد اور رسول ہیں۔ امابعد:

ضماد نے سن کر کہا کہ آپ اپنا یہ کلام مجھ پر دوبارہ پڑھیں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کو اس پر تین مرتبہ دہرایا۔ تو اس نے کہا:

میں نے کاہنوں جادوگروں اور شعراء کا کلام سنا ہے میں نے ایسے

کلمات نہیں سنے۔ یہ تو سمندر کے وسط تک جا پہنچے ہیں۔ پھر ضماد نے کہا: آپ اپنا ہاتھ دیجئے تا کہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کروں۔ پھر اس نے آپ سے اسلام پر بیعت کی۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اور تمہاری قوم بھی۔ ضماد نے کہا:

میری قوم بھی۔ اس کے بعد ایک دفعہ آپ نے جہاد کیلئے ایک لشکر بھیجا جو ضماد کی قوم کے پاس سے گزرا تو امیر لشکر نے پوچھا کہ کیا تم نے ان سے کوئی چیز لی ہے؟ تو ایک آدمی نے کہا میں نے طہارت کے لئے پانی کا ایک برتن لیا ہے۔ تو امیر نے کہا کہ واپس کر دو کیونکہ یہ ضماد کی قوم ہے۔

--☆--

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۶۶۱)	جلد ۹	صفحہ ۸۸
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۷۴۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۶۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۵۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

جمعۃ المبارک مسلمانوں کیلئے یوم عید ہے

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

إن هذا يوم عيد، جعله الله للمسلمين، فمن جاء الجمعة فليغتسل، وإن كان طيب فليمس منه، وعليكم بالسواك.

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۲۲۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۲
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن لغیرہ		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۸
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک یہ (جمعہ) عید کا دن ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے بنایا ہے۔ جو جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ وہ غسل کرے۔ اگر خوشبو ہو تو اس میں سے بھی لگائے۔ اور تم مسواک کرنا اپنے آپ پر لازم کرو۔

--☆--

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۹۸)	جلد۲	صفحہ۲۴
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۴۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۶
قال الالبانی	اسنادہ مرسل صحیح		

اللہ تعالیٰ نے جمعۃ المبارک بھیجا ہے۔
جمعۃ المبارک اھل ایمان کیلئے عید ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

غُرِضَتِ الْجُمُعَۃُعَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، جَاءَ ہُ بِھَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی کَفِّہٖ کَالْمِرْآۃِ الْبَیْضَاءِ،فِی وَسَطِھَا کَالنُّکْتَۃِ السَّوْدَاءِ،فَقَالَ:

مَاھٰذِہٖ یَاجِبْرِیْلُ!قَالَ:ھٰذِہِ الْجُمُعَۃُ،یَعْرِضُھَاعَلَیْکَ رَبُّکَ،لِتَکُوْنَ لَکَ عِیْدًا،وَلِقَوْمِکَ مِنْ بَعْدِکَ،وَلَکُمْ فِیْھَا خَیْرٌ،تَکُوْنُ اَنْتَ الْاَوَّلَ،وَتَکُوْنُ الْیَھُوْدُ وَالنَّصَارٰی مِنْ بَعْدِکَ، وَفِیْھَاسَاعَۃٌ لَایَدْعُوْاَحَدٌرَبَّہٗ بِخَیْرٍ ھُوَلَہٗ قِسَمٌ،اِلَّااَعْطَاہُ، اَوْیَتَعَوَّذُ مِنْ شَرٍّ،اِلَّادَفَعَ عَنْہُ مَاھُوَاَعْظَمُ مِنْہُ،وَنَحْنُ نَدْعُوْہُ فِی الْآخِرَۃِ یَوْمَ الْمَزِیْدِ)).

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جمعہ پیش کیا گیا۔ حضرت جبریل علیہ السلام اسے اپنے ہاتھ میں لے کر آئے۔ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے سفید آئینے کے درمیان سیاہ نقطہ ہو۔ حضور علیہ السلام نے دریافت فرمایا:

جبریل! یہ کیا چیز ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ جمعہ ہے جو آپ کے رب نے آپ پر پیش کیا ہے تاکہ یہ آپ کیلئے عید ہو اور آپ کی قوم کیلئے عید ہو جو آپ کے بعد آئے گی۔ اور اس میں خیر ہی خیر ہے آپ سب (آپ اور آپ کی امت) کے لئے۔ آپ پہلے ہوں گے اور یہود و نصاری آپ کے بعد ہوں گے۔

اس جمعۃ المبارک میں ایک ایسی ساعت ہے اس میں بندہ جو بھی خیر اپنے رب سے مانگے گا وہ خیر اس کے مقدر میں ہو تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائے گا۔ اور کسی شر سے پناہ مانگے تو اللہ تعالیٰ اس سے بڑے شر کو اس سے دور فرمائے گا۔ ہم اسے آخرت میں یوم المزید (زیادہ اجر دیئے جانے کا

دن) کہتے ہیں۔

--☆--

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۷
قال المحقق	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۵
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۲۹۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۹

جمعۃ المبارک

سب دنوں سے بہتر دن

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((خَیْرُ یَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ یَوْمُ الْجُمُعَةِ فِیْهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِیْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِیْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۴)	جلد۲	صفحہ۵۸۵
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۳۳۳۳)	جلد۱	صفحہ۶۲۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۷۵)	جلد۲	صفحہ۲۶۱
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد۱	صفحہ۲۸۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۰۷)	جلد۲	صفحہ۹۲

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوا ہے، جمعہ کا دن ہے۔ اس دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی روز وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے رخصت کیے گئے (زمین کی طرف خلافت کا تاج پہنا کر)۔

--☆--

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۲۹)	جلد ا	صفحہ ۵۴۸
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۸۸)	جلد ا	صفحہ ۲۷۷
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۱)	جلد ا	صفحہ ۲۷۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۷۲)	جلد ۷	صفحہ ۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۹۱

سب سے بہتر دن جمعۃ المبارک کا دن ہے

اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمعۃ المبارک کی ہدایت دی

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

مَاطَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَاغَرَبَتْ عَلٰی یَوْمٍ خَیْرٍمِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ، هَدَانَااللهُ لَهُ، وَضَلَّ النَّاسُ عَنْهُ، فَالنَّاسُ لَنَافِیْهِ تَبَعٌ، فَهُوَ لَنَا، وَلِلْیَهُوْدِیَوْمُ السَّبْتِ، وَلِلنَّصَارٰی یَوْمُ الْاَحَدِ، اِنَّ فِیْهِ لَسَاعَةً لَایُوَافِقُهَامُؤْمِنٌ یُصَلِّی یَسْأَلُ اللهَ شَیْئًا، اِلَّا اَعْطَاهُ .

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۵
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جن دنوں پر سورج طلوع وغروب ہوتا ہے ان میں سے جمعۃ المبارک سے افضل کوئی دن نہیں۔ اللہ نے ہمیں اس کی ہدایت دی اور دوسرے لوگ اس سے گمراہ رہے۔ تو لوگ اس بارے میں ہمارے پیچھے ہیں۔ یہ دن ہمارے لئے ہے۔ یہود کے لئے ہفتہ اور نصاریٰ کے لئے اتوار ہے۔

اس دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو بندہ مومن اسے نماز پڑھتے ہوئے پالے اور اللہ تعالیٰ سے کوئی بھی چیز مانگے (کوئی بھی دعا کرے) تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرما دیتا ہے (اس کی دعا قبول فرماتا ہے)۔

--☆--

جمعہ کا دن افضل الایام ہے

جمعۃ المبارک کو درود شریف کی کثرت مطلوب ہے

انبیاءکرام کے اجساد مبارکہ آج بھی تروتازہ ہیں

عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَیَّامِکُمْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِیْہِ خُلِقَ آدَمُ وَفِیْہِ قُبِضَ،وَفِیْہِ النَّفْخَةُ، وَفِیْہِ الصَّعْقَةُ،فَأَکْثِرُوْاعَلَیَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِیْہِ،فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَیَّ.قَالَ: قَالُوْا:

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ!وَکَیْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَیْکَ وَقَدْ اَرِمْتَ؟قَالَ یَقُوْلُوْنَ بَلِیْتَ،فَقَالَ:

اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَأْکُلَ اَجْسَادَ الْأَنْبِیَاءِ.

ترجمة الحديث:

حضرت اوس بن اوس -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تمہارے دنوں میں سب سے فضیلت والا جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی تخلیق ہوئی اور اسی دن ان کی روح قبض ہوئی اور اسی دن قیامت کیلئے پہلا صور پھونکا جائے گا۔ اور اسی دن قیامت کی کڑک وگرج ہوگی۔ پس اس جمعہ کے دن مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو تمہارے درود پاک میرے پاس پیش ہوتے ہیں۔

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۷
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۱
قال الالبانی:	صحیح		

ایک آدمی نے عرض کیا:

یارسول اللہ! آپ پر درود پاک کیسے پیش ہوگا حالانکہ وصال مبارک کے بعد آپ کا جسم بوسیدہ ہو چکا ہوگا۔ حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام قرار دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اجسام مبارکہ کو کھائے۔

--☆--

السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۵۹۹۳)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۳
سنن الدارمی	رقم الحدیث (۱۵۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۶
سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۷۰)	جلد ۳	صفحہ ۸۹
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۳
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۹
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۹
قال الالبانی:	صحیح		
المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۶

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۳	صفحہ۱۹۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۰۷)	جلد۱۲	صفحہ۴۷۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۷)	جلد۱	صفحہ۳۴۲
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۷)	جلد۱	صفحہ۲۹۰
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم		جلد۱	صفحہ۲۷۸
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط البخاری		

افضل الایام

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

لَاتَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَاتَغْرُبُ عَلٰی اَفْضَلَ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَامِنْ دَابَّةٍ اِلَّاوَهِیَ تَفْزَعُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا هٰذَیْنِ الثَّقَلَیْنِ الْاِنْسَ وَالْجِنَّ.

الحدیث صحیح:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۹
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۵۳۱۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۹۰۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۱۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۷۰)	جلد ۷	صفحہ ۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سورج جمعہ کے دن سے زیادہ افضل دن پر طلوع وغروب نہیں ہوتا۔ زمین پر چلنے والا ہر جانور جمعہ کے دن خوف زدہ ہوتا ہے سوائے انسانوں اور جنات کے۔

--☆--

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۷۶۷۳) جلد ۷ صفحہ ۳۰۱

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

پانچ نمازیں
ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک
ایک رمضان دوسرے رمضان تک
صغیرہ گناہوں کا کفارہ ہیں

عَن اَبِی هُرِیرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُ أَنَّ النَّبِیَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَ آلِهٖ وسَلَّمَ قَالَ:

اَلصَّلَوَاتُ الخَمسُ وَالجُمُعَةُ اِلَی الجُمُعَةِ وَرَمُضَانُ اِلَی رَمُضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِّمَا بَیْنَهُنَّ إِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۳)	جلد۱	صفحہ۲۶۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۳۳)	جلد۵	صفحہ۲۴
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

پانچوں نمازیں، ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک اپنے درمیان والے گناہوں کیلئے کفارہ ہیں۔ جبکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔

--☆--

السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۴۴۴۹)	جلد۲	صفحہ ۶۵۶
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۲۰۷۵۹)	جلد۱۰	صفحہ۳۱۵
صحیح ابن خزیمۃ	رقم الحدیث (۳۱۴)	جلد۱	صفحہ۱۶۲
صحیح ابن خزیمۃ	رقم الحدیث (۱۸۱۴)	جلد۳	صفحہ۱۵۸
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۴۰۳۸)	جلد۱۰	صفحہ۲۳۱
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۳۴۵)	جلد۲	صفحہ۱۷۷
قال المحقق:	ھذا حدیث صحیح		
مسند ابی داؤد الطیالسی	رقم الحدیث (۲۴۷۰)		صفحہ۳۲۴

سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۱۴) جلد۱ صفحہ۴۱۸

قال الترمذی: حدیث حسن صحیح

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۱۰۸۶) جلد۲ صفحہ۱۸

قال محمود محمد محمود: الحدیث صحیح

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۸۹۷) جلد۱ صفحہ۳۲۲

قال الالبانی: صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۰۲۳۴) جلد۹ صفحہ۴۳۶

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

عَـنْ سَلْمَانِ الْفَارِسِيِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :

اِلَّاکَـانَ کَفَّارَۃًلِمَابَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْجُمُعَةِالْاُخْرٰی،مَااجْتُنِبَتِ الْمَقْتَلَةُ وَذٰلِکَ الدَّهْرَ کُلَّهٗ .

ترجمۃ الحدیث:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

الحدیث صحیح:

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۲۸)	جلد۱	صفحہ۴۰۴
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۳)	جلد۱	صفحہ۵۴۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٦٨٩)	جلد۱	صفحہ۴۳۴
قال الالبانی	صحیح		

جمعہ اگلے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے اور جمعۃ المبارک کا گناہوں کا کفارہ ہونا سدا و ہمیشہ رہے گا۔

--☆--

جمعۃ المبارک کے دن
غسل کرکے خوشبو لگانا
اچھے کپڑے پہننا
مسجد جانا اور اللہ کی بندگی کرنا
کسی کو تکلیف نہ دینا
خاموشی سے خطبہ سننا
اس جمعہ سے لیکر دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

مَنْ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ مِنْ طِیْبٍ اِنْ کَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِیَابِهٖ ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰی یَاتِیَ الْمَسْجِدَ فَرَکَعَ

مَابَدَالَهُ وَلَمْ يُؤْذِ اَحَدًاثُمَّ انْصَتَ حَتّٰى يُصَلِّىَ كَانَ كَفَّارَةً لِّمَا بَيْنَهَاوَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمار ہے تھے:

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائے اور اپنے کپڑوں میں سے سب سے اچھے کپڑے پہنے، پھر گھر سے نکلے یہاں تک کہ مسجد میں پہنچ جائے۔ تو جتنے ہو سکے نوافل ادا کرے اور کسی کو اذیت و تکلیف نہ دے، پھر خاموشی سے خطبہ سنے یہاں تک کہ نماز ادا کر دی گئی تو ایسا کرنا اس کیلئے اگلے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

--☆--

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۰)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۳
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۶۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

غسل کر کے جمعہ کو جانا
نماز جمعہ کی ادائیگی تک خاموش رہنا
گزشتہ جمعہ سے اس جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے

عَنْ سُلْمَانِ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَامِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا أُمِرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتّٰى يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ، وَيُنْصِتُ حَتّٰى تَقْضِيَ صَلَاتَهُ؛ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَاقَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص جمعہ کے دن طہارت و پاکیزگی حاصل کرتا ہے جیسے اسے حکم دیا گیا ہے۔ پھر وہ اپنے گھر سے جمعہ ادا کرنے کیلئے نکلتا ہے اور نماز کے مکمل ہونے تک خاموشی اختیار کرتا ہے۔ تو اس کے پچھلے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

--☆--

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۱	صفحہ۲۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۱۰)	جلد۲	صفحہ۹۹۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۳)	جلد۱	صفحہ۵۴۴
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۰۰)	جلد۱۷	صفحہ۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۰۵۳)	جلد۲	صفحہ۵۶۶
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَايَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَااسْتَطَاعَ مِنْ الطُّهْرِ وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ وَيَمُسُّ مِنْ طِيْبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّيْ مَاكُتِبَ لَهُ ثُمَّ يَنْصِتُ اِذَا تَكَلَّمَ الْاِمَامُ اِلَّاغُفِرَلَهُ مَابَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى.

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۶۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۷
قال الالبانی	صحیح		
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۱۲۲۷)	جلد۱	صفحہ۷۸۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۷۶)	جلد۷	صفحہ۱۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد۱	صفحہ۴۱۱

ترجمة الحديث:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور حتی المقدور طہارت حاصل کرے اور تیل لگائے اور گھریلو خوشبو استعمال کرے۔

پھر (جمعہ کے لے) چل نکلے۔ (بیٹھے ہوئے) دو آدمیوں کو علیحدہ نہ کرے۔

پھر جتنا مقدر میں ہو سکے نماز پڑھے، جب امام خطبہ دے تو خاموش رہے۔

اللہ تعالیٰ اس کے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان والے گناہ معاف فرمادے گا۔

--☆--

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۱۰۹۷) جلد۲ صفحہ۲۴

قال محمود محمد محمود الحدیث صحیح

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۶۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۳۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۶۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		

جمعۃ المبارک ادا کرنا آئندہ دس دن تک گناہوں کا کفارہ ہے

عَنْ اَبِی مَالِکِ الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:
اَلْجُمُعَۃُ کَفَّارَۃٌ لِّمَابَیْنَہَاوَبَیْنَ الْجُمُعَۃِ الَّتِیْ تَلِیْہَا، وَزِیَادَۃَ لِثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ، وَذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ:
﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِہَا﴾.

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۵)	جلد۱	صفحہ۴۳۱
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۱۷)	جلد۱	صفحہ۵۴۲
قال الحق	ھذا حدیث حسن بشواہدہ		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک بلکہ تین دن زیادہ تک گناہوں کا کفارہ ہے اس لئے کہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے:

جو ایک نیکی کرتا ہے اس کیلئے اس کی مثل دس گنا اجر ہے۔

-☆-

المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۳۴۵۹)	جلد۳	صفحہ۲۹۸
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۰۵۸)	جلد۲	صفحہ۳۲۳

جمعہ کی نماز ترک کرنے والے اس قابل ہیں کہ ان کے گھروں کو آگ لگادی جائے

عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ یَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَۃ:

لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلاً یُصَلِّی بِالنَاسِ، ثُمَّ اُحَرِّقَ عَلٰی رِجَالٍ یَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَۃِ بُیُوْتَھُمْ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٥٢)	جلد١	صفحہ٤٥٢
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٥١٤٢)	جلد٢	صفحہ٩١٤
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٣٩٥٥)	جلد٥	صفحہ٦٩٥
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں کے بارے میں جو جمعہ کی نماز سے پیچھے رہ جاتے ہیں یعنی جمعہ ادا نہیں کرتے:

میں نے ارادہ کیا کہ کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان لوگوں پر جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں ان کو ان کے گھروں سمیت آگ لگادوں۔

--☆--

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۲۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۷۴۳)	جلد۴	صفحہ۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۸۱۶)	جلد۴	صفحہ۴۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۰۷)	جلد۴	صفحہ۱۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۲۹۵)	جلد۴	صفحہ۲۰۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۲۹۷)	جلد۴	صفحہ۲۰۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۳۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۷۳)	جلد۱	صفحہ۵۷۱
قال المحقق	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۸۰)	جلد۱	صفحہ۴۲۲
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۲۴)	جلد۱	صفحہ۴۵۰
قال الالبانی	صحیح		

جمعۃ المبارک کی نماز چھوڑنے والوں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ مہر لگا دیتا ہے

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللہُ عَنْھُمْ: اَنَّھُمَا سَمِعَا رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَلٰی اَعْوَادِ مِنْبَرِہٖ:
لَیَنْتَھِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِھِمُ الْجُمُعَاتِ، اَوْ لَیَخْتِمَنَّ اللہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ، ثُمَّ لَیَکُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِیْنَ .

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۶۵)	جلد۲	صفحہ۵۹۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۴۸۰)	جلد۲	صفحہ۹۶۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۲)	جلد۲	صفحہ۵۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے منبر شریف پر بیٹھے ہوئے ارشاد فرما رہے تھے:

مختلف قسموں کے لوگ رک جائیں جمعۃ المبارک کی نماز ترک کرنے سے ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔ پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

--☆--

مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۱۹)	جلد۲	صفحہ۹۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۹۰)	جلد۳	صفحہ۵۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۰۹۹)	جلد۳	صفحہ۳۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۱۰۰)	جلد۳	صفحہ۳۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۶۰)	جلد ۵	صفحہ ۱۱۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۸۵)	جلد ۷	صفحہ ۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۹۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۷۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۹

سستی کی بنا پر تین جمعے چھوڑنے والے کے دل پر اللہ تعالیٰ مہر لگا دیتا ہے

عَنْ اَبِی الْجَعْدِ الضَّمْرِیِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللهُ عَلَى قَلْبِهِ.

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۴۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۸
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۷۰)	جلد۲	صفحہ۹۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۵۲)	جلد۱	صفحہ۲۹۱
قال الالبانی	حسن صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو الجعد ضمری رضی اللہ عنہ -آپ صحابی ہیں- نے بیان فرمایا: کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے تین جمعے چھوڑ دیئے (نہ پڑھے) سستی کی بنا پر، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

--☆--

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۶۶۸)	جلد۲	صفحہ۲۵۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۳۷)	جلد۱۲	صفحہ۲۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۷۵)	جلد۱	صفحہ۲۵۷
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۲۷)	جلد۱	صفحہ۴۵۰
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۸۶)	جلد۷	صفحہ۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۶۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۲
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۳
قال الالبانی	حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۰
قال الالبانی	حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۲۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۳۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۹۵۲)	جلد ۵	صفحہ ۶۹۳

بغیر عذر کے تین جمعہ ترک کرنے والا منافق ہے

عَنْ ابی الْجعْدالضَّمْرِیّ وَکَانتْ لَهُ صُحْبَةٌ رَضِی الله عنْهُ عن النَّبیّ صَلّی الله علیْهِ وسلّم قال:

مَنْ تَرَکَ الْجُمُعَةَ ثَلاثًا مِنْ غَیرِ عُذْرٍ فَهُوَ مُنافِقٌ.

ترجمة الحدیث:

حضرت ابوالجعد ضمری رضی اللہ عنہ۔ آپ صحابی ہیں۔ نے بیان فرمایا: کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی تین جمعے چھوڑ دے (نہ پڑھے) کسی مجبوری کے بغیر تو (سمجھ لو) وہ منافق ہے۔

--۸--

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۷۵)	جلد۱	صفحہ۵۷۲
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۲۷)	جلد۱	صفحہ۴۵۱
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۸)	جلد۱	صفحہ۴۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

تین جمعہ چھوڑنے والا منافقین میں لکھا جاتا ہے

عَنْ أُسَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، كُتِبَ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ.

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۳
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۲۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۱
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۱۷۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۱

ترجمة الحديث:

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی بغیر کسی معقول وجہ کے تین جمعے چھوڑ دے تو اسے منافقین میں لکھ لیا جاتا ہے۔

--☆--

جامع مسجد سے تین میل تک رہنے والا اگر جمعہ چھوڑ دے تو اس کے دل پر مہر لگادی جاتی ہے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَطِیْباً یَوْمَ الْجُمْعَة فَقَالَ:

عَسٰی رَجُلٌ تَحْضُرُهُ الْجُمُعَةُ، وَهُوَ عَلٰی قَدْرِ مِیْلٍ مِنَ الْمَدِیْنَةِ، فَلَا یَحْضُرُ الْجُمُعَةَ. ثُمَّ قَالَ فِی الثَّانِیَةَ:

عَسٰی رَجُلٌ تَحْضُرُهُ الْجُمُعَةُ وَهُوَ عَلٰی قَدْرِ مِیْلَیْنِ مِنَ الْمَدِیْنَةِ فَلَا یَحْضُرُهَا. وَقَالَ فِی الثَّالِثَةِ:

عَسٰی یَکُوْنُ عَلٰی قَدْرِ ثَلَاثَةِ اَمْیَالٍ مِنَ الْمَدِیْنَةِ فَلَا یَحْضُرُ الْجُمْعَةَ، وَیَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قَلْبِه.

ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرمانے کھڑے ہوئے تو فرمایا:

وہ وقت دور نہیں جب وہ آدمی جو جمعہ کی نماز میں حاضر ہوسکتا ہے وہ مدینہ منورہ سے صرف ایک میل دور ہونے کی بنا پر جمعہ میں حاضر نہیں ہو گا۔ دوسری مرتبہ ارشاد فرمایا:

وہ وقت دور نہیں کہ وہ آدمی جو جمعۃ المبارک میں حاضر ہوسکتا ہو وہ مدینہ منورہ سے صرف دو میل ہی دور ہونے کی بنا پر جمعہ میں حاضر نہیں ہو گا۔ تیسری مرتبہ ارشاد فرمایا:

وہ وقت دور نہیں جب کہ وہ آدمی جو جمعۃ المبارک میں حاضر ہوسکتا ہے وہ مدینہ منورہ سے صرف تین میل دور ہونے کی بنا پر جمعۃ المبارک میں حاضر نہیں ہوگا۔ تو ایسے آدمی کے دل پر اللہ تعالیٰ مہر لگا دے گا

--☆--

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۴
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۲
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۱۷۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۰

جس نے تین جمعہ مسلسل چھوڑ دیئے
اس نے اسلام کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ:

مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ جُمَعٍ مُتَوَالِيَاتٍ، فَقَدْ نَبَذَ الْإِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهِ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا:

جس نے مسلسل تین جمعے ترک کر دیئے (ادا نہ کیے)، تو یقیناً اس نے اسلام کو اپنی پشت کے پیچھے پھینک دیا۔

--☆--

الحدیث صحیح:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۸۲)	جلدا	صفحہ ۵۷۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۳۳)	جلدا	صفحہ ۴۵۳
قال الالبانی	صحیح		

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رَضِيَ اللہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

يَتَّخِذُ اَحَدُكُمُ السَّائِمَةَ، فَيَشْهَدُ الصَّلَاةَ فِي جَمَاعَةٍ، فَتَتَعَذَّرُ عَلَيْهِ سَائِمَتُهُ، فَيَقُوْلُ: لَوْ طَلَبْتُ لِسَائِمَتِيْ مَكَانًا هُوَ اَكْلَأُ مِنْ هٰذَا، فَيَتَحَوَّلُ، وَلَا يَشْهَدُ اِلَّا الْجُمُعَةَ، فَتَتَعَذَّرُ عَلَيْهِ سَائِمَتُهُ، فَيَقُوْلُ: لَوْ طَلَبْتُ لِسَائِمَتِيْ مَكَانًا هُوَ اَكْلَأُ مِنْ هٰذَا، فَيَتَحَوَّلُ، فَلَا يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ وَلَا الْجَمَاعَةَ، فَيَطْبَعُ اللهُ عَلٰى قَلْبِهٖ.

الحدیث صحیح:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۵
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۳۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۳
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۱۷۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۰
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۳۲۲۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۹
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۳۲۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۹

ترجمة الحدیث:

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی جانور رکھتا ہے تو پہلے پہل وہ نماز باجماعت میں شرکت کرتا ہے۔ پھر اس کے جانور اسے مشکل میں ڈال دیتے ہیں۔ وہ کہتا ہے:

اگر میں اپنے جانوروں کیلئے کوئی ایسی جگہ تلاش کروں جو اس سے زیادہ چارہ دیتی ہو تو (ملنے پر) وہ اس جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔ پھر وہ صرف جمعۃ المبارک میں حاضر ہوتا ہے۔ پھر اس کے جانور اس کیلئے عذر بن جاتے ہیں وہ کہتا ہے:

کاش میں ایسی جگہ کو تلاش کروں جو اس سے زیادہ چارہ وغیرہ دیتی ہو (ملنے پر وہ) وہاں منتقل ہو جاتا ہے۔ پھر وہ نہ جمعہ میں حاضر ہوتا ہے اور نہ باجماعت نماز میں تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

مسند الامام احمد   رقم الحدیث (۲۳۵۶۸)   جلد ۱۷   صفحہ ۴۷

قال حمزۃ احمد الزین   اسنادہ صحیح

جمعۃ المبارک کی اذان سن کر نہ آنے والے

اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے

اس کے دل کو منافق کا دل بنا دیتا ہے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمر —وَلَمْ اَرَ رَجُلاً مِنَّابِهٖ شَبِيْهًا— قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَاْتِهَا، ثُمَّ سَمِعَهُ فَلَمْ يَاْتِهَا، ثُمَّ سَمِعَهُ فَلَمْ يَاْتِهَا، طَبَعَ اللهُ عَلٰى قَلْبِهٖ، وَجَعَلَ قَلْبَهُ قَلْبَ مُنَافِقٍ.

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب　　رقم الحدیث (۱۰۸۴)　　جلد ا　　صفحہ ۵۷۶

قال المحقق　　ھذا حدیث حسن

ترجمة الحديث:

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ارشاد فرما رہے تھے اور میں نے اپنے درمیان ان سے زیادہ کسی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شبیہ نہ دیکھا (سنت پر عمل کرنے میں) کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے جمعہ کے دن اذان سنی مگر جمعہ کیلئے نہیں آیا۔ پھر (آئندہ جمعہ کی) اذان سنی مگر نہیں آیا۔ پھر (آئندہ جمعہ کی) اذان سنی مگر پھر نہیں آیا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے اور اس کا دل منافق کے دل کی طرح کر دیتا ہے۔

--☆--

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۳۵)	جلد۱	صفحہ۴۵۴
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۱۷۶)	جلد۲	صفحہ۳۵۰

جس خوش نصیب نے جمعہ کے دن
مریض کی عیادت کی
جنازہ میں شریک ہوا
روزہ رکھا
جمعہ کی نماز کیلئے مسجد پہنچا
غلام آزاد کیا
اللہ تعالیٰ اسے اہل جنت سے لکھ دیتا ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

خَمْسٌ مَنْ عَمِلَهُنَّ فِیْ یَوْمٍ کَتَبَهُ اللّٰہُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ: مَنْ عَادَ مَرِیْضًا، وَشَهِدَ جَنَازَةً وَصَامَ یَوْمًا، وَرَاحَ اِلَی الْجُمُعَةِ وَاَعْتَقَ

رَقَبَةً.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

پانچ چیزیں ہیں کہ جس نے ان پر کسی دن عمل کیا اللہ تعالیٰ اسے اہل

جنت سے لکھ دیتا ہے۔

(۱) جس نے بیمار کی عیادت کی،

(۲) جنازہ میں شریک ہوا

(۳) روزہ رکھا

(۴) نماز جمعہ کے لئے پہنچا

(۵) کوئی غلام آزاد کیا۔

-☆-

الحدیث صحیح:

سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث (۱۰۲۳)	جلد۳	صفحہ۲۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۲۵۲)	جلد۱	صفحہ۶۱۸
قال الالبانی	صحیح		

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۷۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۱۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۲
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۰۸۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۲
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۳۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۷۱)	جلد ۷	صفحہ ۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

جمعۃ المبارک کے دن ملائکہ-فرشتے مسجد کے دروازوں پر بیٹھتے ہیں اور جمعہ پڑھنے والوں کا نام لکھتے ہیں

عَنْ اَبِی اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

تَقْعُدُ الْمَلَائِکَۃُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ عَلَی اَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ مَعَھُمُ الصُّحُفُ یَکْتُبُوْنَ النَّاسَ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِیَتِ الصُّحُفُ.

قُلْتُ: یَا اَبَا اُمَامَۃَ! أَلَیْسَ لِمَنْ جَاءَ بَعْدَ خُرُوْجِ الْاِمَامِ جُمُعَۃٌ؟

قَالَ: بَلَی، وَلَکِنْ لَیْسَ مِمَّنْ یُکْتَبُ فِی الصُّحُفِ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ کے دن فرشتے مساجد کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں ان کے پاس رجسٹر ہوتے ہیں جن پر وہ (جمعہ پڑھنے والے) لوگوں کے نام لکھتے ہیں۔ پس جب امام خطبہ دینے کیلئے باہر آتا ہے تو وہ اپنے صحیفے (رجسٹر) لپیٹ لیتے ہیں۔ میں نے عرض کی:

اے ابوامامہ! کیا جو امام کے تشریف لانے کے بعد آیا اس کا جمعہ نہیں ہوا؟ فرمایا:

اس آدمی کا جمعہ تو ہوا لیکن وہ ان میں سے نہیں جنہیں فرشتوں کے صحیفوں میں درج کیا جاتا ہے۔

--☆--

الحدیث صحیح:

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۳۰۸۰) جلد۲ صفحہ۳۲۸

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۹۸۳)	جلد۱	صفحہ۵۷۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۰)	جلد۱	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۰۸۵)	جلد۸	صفحہ۲۸۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۵۱)	جلد۱	صفحہ۵٦۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۴۳)	جلد۱٦	صفحہ۲۴٦
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱٦۹)	جلد۱٦	صفحہ۲۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

جمعۃ المبارک کے دن

فرشتے مسجدوں کے دروازوں پر بیٹھتے ہیں

جمعہ پڑھنے والوں کے نام ان کے مرتبہ کے موافق لکھتے ہیں

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ:

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ قَعَدَتِ الْمَلَائِکَۃُ عَلٰی اَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ، فَیَکْتُبُوْنَ مَنْ جَاءَ مِنَ النَّاسِ عَلٰی مَنَازِلِھِمْ، فَرَجُلٌ قَدَّمَ جَزُوْراً، وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَقَرَۃً، وَرَجُلٌ قَدَّمَ شَاۃً، وَرَجُلٌ قَدَّمَ دَجَاجَۃً، وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَیْضَۃً، قَالَ: فَاِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَجَلَسَ الْاِمَامُ عَلَی الْمِنْبَرِ طُوِیَتِ الصُّحُفُ، وَدَخَلُوا الْمَسْجِدَ یَسْتَمِعُوْنَ الذِّکْرَ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مساجد کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں پس لوگوں میں سے جو آتے ہیں ان کو ان کے مراتب کے اعتبار سے لکھتے جاتے ہیں۔

پس ایک آدمی نے اللہ کی بارگاہ میں اونٹ کی قربانی پیش کی، ایک آدمی نے اللہ کی بارگاہ میں گائے کی قربانی پیش کی، ایک آدمی نے اللہ کی بارگاہ میں بھیڑ کی قربانی پیش کی،

اور ایک آدمی نے مرغی بطور صدقہ دی، اور ایک آدمی نے مرغی کا انڈہ بطور صدقہ دیا۔ ارشاد فرمایا:

جب مؤذن اذان دیتا ہے اور امام منبر پر آکر بیٹھ جاتا ہے تو وہ رجسٹر بند کر دیتے ہیں اور فرشتے مسجد میں داخل ہو کر خطبہ سننے لگتے ہیں۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۷۴)	جلد۱	صفحہ۱۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۱)	جلد۱	صفحہ۴۴۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۵۳)	جلد۱	صفحہ۵۶۲
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۰۸)	جلد۹	صفحہ۲۵۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۰۸۲)	جلد۲	صفحہ۳۲۹

جمعہ کی ادائیگی کیلئے چل کر جانے والا جہنم کی آگ پرحرام ہوجاتا ہے

وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ قَالَ لَحِقَنِیْ عُبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ وَاَنَا اَمْشِیْ اِلَی الْجُمُعَةِ فَقَالَ:

اَبْشِرْ فَاِنَّ خُطَاکَ هٰذِهٖ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْسٍ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ اَغْبَرَتْ قَدَمَاهُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُمَا حَرَامٌ عَلَی النَّارِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۰۷)	جلد۱	صفحہ۲۷۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۱۱)	جلد۲	صفحہ۸۷۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۶۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

یزید بن ابی مریم کا بیان ہے کہ میں جمعہ کے لئے پیدل جا رہا تھا کہ عبایہ بن رفاعہ مجھے ملے اور کہنے لگے تمہیں مبارک ہو تمہارے یہ قدم اللہ کے راستے میں ہیں۔ میں نے ابو عبس کو کہتے ہوئے سنا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی کے قدم اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار آلود ہوئے تو وہ (قدم) جہنم کی آگ پر حرام ہو جاتے ہیں۔

--☆--

الارواء الغليل	رقم الحدیث (۱۱۸۳)	جلد۵	صفحہ۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للبیہقی	رقم الحدیث (۴۳۰۹)	جلد۴	صفحہ۲۷۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۸۸)	جلد۱۲	صفحہ۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۸۷۸)	جلد۱۲	صفحہ۳۷۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۸۵۹)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۵۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۸۶۰)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۵۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۶۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۲۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۶۰۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۶۵
قال شعیب الارنؤوط	الحدیث صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۲۷۳)	جلد ۲	صفحہ ۹۰
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۲۶۱۲)	جلد ۵	صفحہ ۵۰۸
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۱۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی	صحیح		

جمعہ کے دن
غسل کرنا اور جلدی جانا
پیدل چل کر جانا
امام کے قریب بیٹھ کر غور سے خطبہ سننا
گھر سے نکل کر مسجد پہنچنے تک ہر قدم کے بدلے
ایک سال کے روزوں اور ایک سال رات بھر جاگ کر
عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے

وَعَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

((مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ اَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا)).

ترجمة الحديث:

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور اچھی طرح غسل کرے اور جلدی نکلے اور پہلے پہنچے، پیدل چلے سوار نہ ہو، امام کے نزدیک بیٹھے اور توجہ سے سنے، کوئی فضول کام نہ کرے، اسے ہر قدم کے بدلے سال بھر روزے رکھنے اور سال بھر رات جاگ کر اللہ کی عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٦٤٠٥)	جلد٢	صفحہ١٠٩٤
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داوُد	رقم الحدیث (٣٧٣)	جلد٢	صفحہ١٧٦
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٢٧٨١)	جلد٧	صفحہ١٩
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابی داوُد	رقم الحدیث (٣٤٥)	جلد١	صفحہ١٠٣
قال الالبانی	صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦٨٩٨)	جلد ١٣	صفحہ ٢١٣
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦٨٩٩)	جلد ١٣	صفحہ ٢١٣
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦١١٨)	جلد ١٢	صفحہ ٤٧٧
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦١١٩)	جلد ١٢	صفحہ ٤٧٧
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦١٢٠)	جلد ١٢	صفحہ ٤٧٨
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦١٢١)	جلد ١٢	صفحہ ٤٧٨
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦١٠٦)	جلد ١٢	صفحہ ٤٧٤
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ حسن		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (١٣٨٣)	جلد ١	صفحہ ٤٤٦
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١٠٨٧)	جلد ٢	صفحہ ١٨
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٦٩٧)	جلد ٢	صفحہ ٢٦٨

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۶)	جلد۱	صفحہ۲۸۱
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۱)	جلد۱	صفحہ۴۱۰
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۲)	جلد۱	صفحہ۴۱۰
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۳)	جلد۱	صفحہ۴۱۱
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۸۰)	جلد۱	صفحہ۴۴۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۵)	جلد۱	صفحہ۵۴۵
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۰۳)	جلد۲	صفحہ۲۷۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۰۷)	جلد۲	صفحہ۲۷۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۱۹)	جلد۲	صفحہ۲۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۲۰)	جلد۲	صفحہ۲۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۴۱)	جلد۲	صفحہ۲۸۵
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۰۵۹)	جلد۲	صفحہ۵۶۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۰۶۰)	جلد۲	صفحہ۵۷۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَاعَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَدَنَاوَابْتَکَرَوَاقْتَرَبَ وَاسْتَمَعَ کَانَ لَهُ بِکُلِّ خُطْوَةٍ یَخْطُوْهَاقِیَامُ سَنَةٍوَصِیَامُهَا.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی غسل کرے اور اچھی طرح غسل کرے اور جلدی جائے اور (امام کے) قریب ہو اور توجہ سے خطبہ سنے، اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال راتوں کو جاگ کر عبادت الٰہی کرنے اور پورا سال روزے رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔

--☆--

الحدیث صحیح:

مجمع الزوائد　　رقم الحدیث (۳۰۴۱)　　جلد ۲　　صفحہ ۳۲۰

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۷
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۹۵۴)	جلد ۶	صفحہ ۴۱۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۱۲۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۷۸۳

جمعۃ المبارک میں
قبولیت دعا کی گھڑی ہے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَکَرَیَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ:

فِیْهَا سَاعَةٌ لَایُوَافِقُهَاعَبْدٌمُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ یُصَلِّیْ یَسْأَلُ اللّٰهَ تَعَالٰی شَیْئًااِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ. وَاَشَارَ بِیَدِهٖ یُقَلِّلُهَا

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۳۵)	جلد۱	صفحہ۲۷۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۲)	جلد۲	صفحہ۵۸۳
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۰)	جلد۱	صفحہ۴۳۸
قال الالبانی	هذا حدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۳۶)	جلد۱	صفحہ۵۵۲
قال المحقق	هذا حدیث صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کا ذکر کیا اور ارشاد فرمایا:

اس میں ایک ایسا وقت آتا ہے جو مسلمان اسے پائے اور نماز پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے کسی قسم کی کوئی چیز مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے وہی عطا فرما دیتا ہے۔انہوں نے ہاتھ کے اشارہ سے بتایا کہ وہ وقت کم ہوتا ہے۔

--☆--

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۰)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۳۷)	جلد۲	صفحہ۴۴
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۳۰)	جلد۱	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۳۱)	جلد۱	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد۱	صفحہ۲۸۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۱)	جلد۱	صفحہ۲۷۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۵۱)	جلد۷	صفحہ۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۱)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۲)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۳)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۴)	جلد۲	صفحہ۲۹۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۵)	جلد۲	صفحہ۲۹۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۰)	جلد۹	صفحہ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۱)	جلد۹	صفحہ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۲)	جلد۹	صفحہ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۳)	جلد۹	صفحہ۱۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۴)	جلد۹	صفحہ۱۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۵)	جلد۹	صفحہ۱۷۷

جمعہ کے دن اجابت دعا کی گھڑی کو
عصر کی نماز سے لیکر غروب آفتاب تک تلاش کرو

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

اَلْتَمِسُوْا السَّاعَةَ الَّتِيْ تُرْجَىٰ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ، اِلَى غَيْبُوْبَةِ الشَّمْسِ.

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۱)	جلد۱	صفحہ ۴۳۸
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن لغیرہ		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۳۹)	جلد۱	صفحہ ۵۵۳
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۰۸)	جلد۲	صفحہ ۹۳

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس گھڑی کو جمعہ کے دن تلاش کرو جس میں دعا کی قبولیت کی امید کی جاتی ہے نماز عصر کے بعد سے سورج غروب ہونے تک۔

--☆--

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۷
قال الالبانی	هذا حدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۸۷۴)	جلد ۹	صفحہ ۲۲۹

عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَلامٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ:

قُلْتُ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّیٰ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ:

اِنَّا لَنَجِدُ فِی کِتَابِ اللهِ تَعَالَیٰ فِی یَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا یُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ یُصَلِّی یَسْأَلُ اللهَ فِیْهَا شَیْئًا، اِلَّاقَضٰی اللهُ لَهُ حَاجَتَهُ .قَالَ عَبْدُاللهِ:

فَاَشَارَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اَوْ بَعْضَ سَاعَةٍ.

فَقُلْتُ: صَدَقْتَ، اَوْبَعْضَ سَاعَةٍ. قُلْتُ: اَیُّ سَاعَةٍ هِیَ؟

قَالَ:

آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ.

قُلْتُ: اِنَّهَا لَیْسَتْ سَاعَةَ صَلَاةٍ .قَالَ:

بَلَی، اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلَّی، ثُمَّ جَلَسَ لَمْ یُجْلِسْهُ اِلَّا الصَّلَاةُ، فَهُوَ فِی صَلَاةٍ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ میں نے عرض کیا:

ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں پاتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہے کہ بندہ نماز پڑھتے ہوئے اسے پالے پھر اللہ تعالیٰ سے اس ساعت میں کسی چیز کا سوال کرے تو اللہ ضرور اس کی حاجت پوری فرما دیتا ہے۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ کیا کہ وہ تو ایک ساعت کا بھی کچھ حصہ ہے۔ تو میں نے عرض کیا:

حضور آپ نے سچ فرمایا کہ وہ ساعت کا بھی کچھ حصہ ہے۔ پھر میں نے عرض کیا۔ وہ کون سی ساعت ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دن کے آخری چند لمحوں میں۔ میں نے عرض کیا: وہ تو نماز کی ساعت نہیں ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیوں نہیں ۔ بندہ جب نماز پڑھ لیتا ہے پھر بیٹھ جاتا ہے اور اسے اگلی نماز کے انتظار کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں بٹھاتی تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۹
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۴۰)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۳
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۳۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۷۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۱۱۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

جمعۃ المبارک کے دن قبولیت دعا کی گھڑی

مختصر گھڑی

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اِنَّ فِیْ الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَایُوَافِقُهَامُسْلِمٌ قَائِمٌ یُصَلِّیْ، یَسْأَلُ اللّٰهَ خَیْرًا، اِلَّا أَعْطَاهُ اِیَّاهُ. وَقَالَ بِیَدِهٖ یُقَلِّلُهَایُزَهِّدُهَا.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۳۵)	جلد۱	صفحہ۲۷۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۲)	جلد۲	صفحہ۵۸۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۷۶۰)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۰)	جلد۱	صفحہ۴۳۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہے کہ اس ساعت (گھڑی) میں کوئی مسلمان نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے خیر کا سوال کرے تو اللہ اسے وہ چیز عطا فرما دیتا ہے اور آپ نے ہاتھ کے اشارے سے اس گھڑی کا تھوڑا اور خفیف ہونا بیان فرمایا۔

--☆--

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۲
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۳
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۱
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۵۱)	جلد ۷	صفحہ ۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۰)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۱)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۲)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۴)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۷

اجابت دعا کی گھڑی
نمازعصر کے بعد آخر ساعت میں

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

يَوْمُ الْجُمُعَةِ اِثْنَتَاعَشْرَةَسَاعَةً لَايُوْجَدُ عَبْدٌمُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى شَيْئًا اِلَّااَتَاهُ اِيَّاهُ فَالْتَمِسُوْهَا آخِرَسَاعَةٍ بَعْدَالْعَصْرِ.

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۳)	جلدا	صفحہ۴۳۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۴۳)	جلدا	صفحہ۵۵۵
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الجامع الصغیروالزیادۃ	رقم الحدیث (۸۱۹۰)	جلد۲	صفحہ۱۳۶۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ کے دن بارہ گھڑیاں ہیں اللہ تعالیٰ سے کوئی مسلمان بندہ کسی چیز کا سوال کرے (دعا مانگے) تو اللہ تعالیٰ اسے وہی عطا فرما دیتا ہے۔ لہٰذا اس ساعت کو عصر کی نماز کے بعد آخری وقت میں تلاش کرو۔

--☆--

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۵۵۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۳
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۶۳)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۶
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۳۱۵۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۹۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۷۰۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۳

یہ امت دنیا میں سب امتوں سے آخر آئی
قیامت کے دن سب امتوں سے پہلے جنت جائیگی

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ وَحُذَيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

اَضَلَّ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا، كَانَ لِلْيَهُوْدِ يَوْمُ السَّبْتِ، وَالْاَحَدُ لِلنَّصَارٰی، فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ، نَحْنُ الْآخِرُوْنَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا، وَالْاَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، الْمَقْضِیُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم — رقم الحدیث (۸۵۶) — جلد ا — صفحہ ۵۸۶

صحیح الترغیب والترہیب — رقم الحدیث (۶۹۹) — جلد ا — صفحہ ۴۳۷

قال الالبانی — صحیح

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ وحضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے دونوں فرماتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہم سے پہلے لوگوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے جمعہ کی ہدایت نہیں دی۔ یہود کے لئے ہفتہ اور نصاری کیلئے اتوار تھا۔ وہ قیامت تک ہمارے پیچھے رہیں گے۔ ہم دنیا میں (آنے کے لحاظ سے) پیچھے ہیں اور قیامت کے دن پہلے ہوں گے۔ جن کا مخلوقات سے پہلے فیصلہ کردیا جائیگا۔

--☆--

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۳۴)	جلد۱	صفحہ۵۵۱
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۸۳)	جلد۲	صفحہ۱۶
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۶۶۴)	جلد۲	صفحہ۲۵۷
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۶۷)	جلد۱	صفحہ۴۴۱
قال الالبانی:	صحیح		

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷۴۶)	جلد۹	صفحہ۱۴۷
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷۴۷)	جلد۹	صفحہ۱۴۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۱۰۱۷)	جلد۱	صفحہ۲۳۴
قال الالبانی	صحیح		

قیامت کے دن جمعۃ المبارک سنہری نور برساتی صورت میں لایا جائے گا

جمعۃ المبارک ادا کرنے والے اس کے نور کی روشنی میں چل رہے ہوں گے

جمعۃ المبارک ادا کرنے والوں کے اجسام سے کستوری کی خوشبو نکل رہی ہوگی

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

تُحْشَرُ الْاَیَّامُ عَلٰی ہَیْئَتِہَا وَتُحْشَرُ الْجُمُعَۃُ زَہْرَاءَ مُنِیْرَۃً اَہْلُہَا یَحُفُّوْنَ بِہَا کَالْعُرُوْسِ تُہْدٰی اِلٰی خِدْرِہَا تُضِیْءُ لَہُمْ یَمْشُوْنَ فِیْ ضَوْئِہَا اَلْوَانُہُمْ کَالثَّلْجِ بَیَاضًا وَرِیْحُہُمْ کَالْمِسْکِ

يَخُوضُونَ فِي جِبَالِ الْكَافُورِ يَنظُرُ اِلَيْهِمُ الثَّقَلانِ لَايَطْرِفُونَ تَعَجُّبًا حَتّٰى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَايُخَالِطُهُمْ اَحَدٌ اِلَّا الْمُؤَذِّنُوْنَ الْمُحْتَسِبُوْنَ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تمام دنوں کو (قیامت کے دن) انکی حالت پر لایا جائے گا، جب کہ جمعہ سنہری چمک دار شکل میں لایا جائے گا، جمعہ والے اس کے ساتھ ایسے لپٹے ہوں گے جیسے دلہن کو اسکی پالکی کی طرف لایا جاتا ہے۔

(جمعہ) ان کے لئے روشنی کرے گا جس میں وہ چلیں گے۔ ان کے رنگ برف کی طرح سفید اور خوشبو کستوری جیسی ہوگی۔ وہ کافور کے پہاڑ میں داخل ہو جائیں گے۔

جن وانسان ان کی طرف دیکھتے رہ جائیں گے، پلکیں بھی نہیں جھپکیں گے اور وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ ان کے ساتھ مرتبہ میں کوئی شریک نہ ہوگا سوائے حصول ثواب کی خاطر، رضائے الٰہی کیلئے اذان

دینے والوں کے۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۶۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۷
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۰۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۱۱

جمعۃ المبارک میں تاخیر سے آنے والا جنتی ہونے کے باوجود جنت میں تاخیر سے پہنچے گا

عَنْ سَمُرَةَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اُحْضُرُوا الْجُمُعَةَ، وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُوْنُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَتَأَخَّرُ عَنِ الْجُمُعَةِ، فَيُؤَخَّرُ عَنِ الْجَنَّةِ، وَاِنَّهُ لَمِنْ اَهْلِهَا.

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۰۱
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۹۸۲)	جلد ۵	صفحہ ۷۱۳
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن لغیرہ		

ترجمة الحديث:

حضرت سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب بیٹھا کرو کیونکہ آدمی اہل جنت میں سے ہوتا ہے پھر وہ جمعہ میں تاخیر سے آنے لگتا ہے تو جنت سے بھی مؤخر کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ یقیناً وہ اہل جنت میں سے ہی ہوتا ہے۔

--☆--

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۵۷)	جلد ا	صفحہ ۵۶۴
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۹۳)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۲۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۰۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۹

جمعہ کے دن سورت کہف پڑھنے کا ثواب

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِالْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ:اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

مَنْ قَرَأَسُوْرَةَالْکَهْفِ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِاَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّوْرِ مَابَیْنَ الْجُمُعَتَیْنِ.

الحدیث صحیح:

مشکاۃالمصابیح	رقم الحدیث(۲۱۱۶)	جلد۲	صفحہ۳۸۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۶۴۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۱۰۴
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۷۳۶)	جلد۱	صفحہ۴۵۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص جمعہ کے دن سورت کہف پڑھتا ہے، اس کے لئے دو جمعہ کے درمیان نور سے روشنی کردی جاتی ہے۔

--☆--

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۸۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۷
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۳۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۷۵
الدر المنثور فی التفسیر الماثور		جلد ۴	صفحہ ۲۰۹
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۵۵۱۶)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۶
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۵۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۷

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِالْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ:اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

مَنْ قَرَأَسُوْرَةَالْکَهْفِ لَیْلَةَ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّوْرِ مَا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص جمعہ کی رات سورت کہف پڑھتا ہے اس کے لئے نور سے روشنی کر دی جاتی ہے اس کے اور بیت عتیق (کعبہ شریف) کے درمیان۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٦٤٧١)	جلد ٢	صفحہ ١١٠٤
قال الالبانی	هذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (٧٣٦)	جلد ١	صفحہ ٤٥٥
قال الالبانی	هذا حدیث صحیح		

فہرست